50047-جو کوئی اپنے کسی مالدار عزیز کا روزہ افطار کروائے تو کیا اسے افطاري کروانے کا ثواب حاصل ہوگا

سوال

میري گزارش ہے کہ آپ مجھے معلومات فراہم کریں کہ اگر میں اپنے کسی مالدار عزیز کی افطاري کراوں تو کیا یہ اس حدیث کے ضمن میں آئے گا (جس نے کسی روزہ دار کی افطاري کروائی اسے.....الحدیث) ؟

پسندیدہ جواب

یہ حدیث امام ترمذي رحمہ اللہ نے زید بن خالد الجھنی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جس نے بھی کسی روزہ دار کا روزہ کھلوایا اسے اس (روزہ دار) جتنا ہی اجر و ثواب حاصل ہوگا اور روزہ دار کے اجر و ثواب میں کچھ کمی نہیں کی جائے گی).

علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذي میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور یہ حدیث عام ہے جس میں ہر روزہ دار چاہے وہ مالدار ہو یا فقیر شامل ہے اور اس میں قریبی رشتہ دار وغیرہ بھی شامل ہوتے ہیں.

دیکھیں : فیض القدیر للمناوي حدیث نمبر (8890) کی شرح

بلکہ بعض اوقات قریبی رشتہ دار اور عزیز کی افطاري کروانا زیادہ اجر و ثواب کا باعث ہوگا اس لیے کہ اس سے افطاري کروانے کا ثواب بھی حاصل ہوگا اور صلہ رحمی کا بھی اجر ملے گا، لیکن جب رشتہ دار کے علاوہ کوئی دوسرا شخص فقیر ہو اور افطاري کے لیے اس کے پاس کچھ نہ ہو تو اس حالت میں اس فقیر کی افطاري کروانا زیادہ اجر و ثواب کا باعث ہوگا کیونکہ اس میں اس کی ضرورت و حاجت پوري ہو رہی ہے.

یہ اسی طرح ہے جس طرح قریبی رشتہ دار فقیر شخص پر صدقہ کرنا کسی غیر رشتہ دار فقیر سے زیادہ افضل ہے.

امام ترمذي اور ابن ماجہ رحمہما اللہ تعالی نے سلمان بن الضبی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(مسکین شخص پر صدقہ کرنا صرف صدقہ ہے، اور رشتہ دار پر دو ایک تو صدقہ اور دوسرا صلہ رحمی) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابن ماجہ میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے فتح الباري میں کہا ہے کہ :

" یہ لازم نہیں کہ قریبی رشتہ دار کو ہبہ (یعنی قریبی کو ہدیہ دینا) کرنا مطلقا افضل و بہتر ہے کیونکہ یہ احتمال ہے کہ ہوسکتا ہے مسکین محتاج اور ضرورتمند ہو اور اس سے اسے نفع دینا متعدي ہو اور دوسرا اس کے برعکس اھ کچھ کمی و بیشی کے ساتھ

خلاصہ یہ ہے کہ :

قریبی رشتہ دار کی افطاري کروانا بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان (جس نے کسی روزہ دار کی افطاري کروائی اسے بھی اس کے اجر و ثواب جتنا ہی ملے گا) میں شامل ہے، بلکہ بعض اوقات کسی دوسرے کی بجائے قریبی رشتہ دار کی افطاري کروانی زیادہ اجر و ثواب کا باعث ہے اور بعض اوقات اس کے بر عکس، ہر ایک کی ضرورت کے حساب اور اس کی افطاري پر مرتب شدہ مصالح کے اعتبار سے.

واللہ اعلم.